خیبر پختونخواہ لیڈی ہیلتھ ورکر پروگرام اور ملازمین کے معیار کو باضابطہ کرنے کا ایکٹ 2014

(خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI، 2014)

مندرجات

تمہید:۔

دفعات/قطعات:۔

(۱) مختصر عنوان، استعمال اور نفاذ۔

(۲) تعریفات۔

(۳) پروگرام کا درجہ۔

(۴) باضابطہ کرنا۔

(۵) ملازمین جو کہ کیمونٹی میں ریٹائرمنٹ پر مدغم ہونے کا طریقہ کار۔

(۶) پروگرام ملازمین کی تعیناتی، تبدیلی اور ہم آہنگی۔

(۷) تادیبی عمل۔

(۸) گورنمنٹ کے رولز کا اطلاق۔

(۹) سرکاری ملازم۔

(۱۰) رولز بنانے کا اختیار۔

(۱۱) استثناء۔

(۱۲) مشکلات کو ختم کرنا۔

(۱۳) تنسیخ۔

خیبر پختونخواہ لیڈی ہیلتھ ورکر پروگرام کی ہم آئینگی اور معیار کا تعین۔

(خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI/16، 2014)

[گورنر خیبر پختونخواہ کی منظوری کے بعد پہلا شائع شدہ خیبر پختونخواہ کا جریدہ]

ایکٹ

ایک پروگرام

لیڈی ہیلتھ ورکر پروگرام معیاد کو صوبہ خیبر پختونخواہ میں ہم آئینگی کرنا اور اسی پروگرام کے ملازمین کی حدمات کو ہم آئینگی اور معیاری بنانا۔

جیسا کہ آئین کی (اٹھارویں ترمیمی) ایکٹ 2014 کی رو سے صحت کا موضوع صوبوں کو منتقل کیا گیا اور اسی طرح لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام جو کہ وفاقی حکومت خاندانی منصوبہ بندی اور بنیادی حفاظت صحت کی مدد کیلئے چلا رہی تھی، صوبوں کو منتقل/ سونپا گیا۔

اور جیسا کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام میں کمیونٹی کی بنیاد پر ورکرز کی ایک مخصوص نوعیت کی ملازمت ہوتی ہے اور جیسا کہ یہ لازم قرار دیا گیا کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کے اصلی نظریہ اور ساخت کو برقرار رکھا جاتا ہے علاقے کے لوگوں کو موثر خدمات پہنچانے کیلئے کمیونٹی میں موجود ملازمین کی موجودگی کو یقینی بنانا۔ جس پر عملدرآمد کرنے کیلئے لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مقامی آبادی کے ملنے کے ساتھ مسلسل طور پر دھنسا/ ملاپ ایسا ہوتا ہے۔

اور جیسا کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کو صوبہ خیبر پختونخواہ میں چلانے اور ہم آہنگ کرنے اور ملازمین کی خدمت کو معیاری بنانے کیلئے یہ زیادہ مناسب/ فائدہ مند ہے.

اس قانون کو مندرجہ ذیل طریقے سے وضع کیا گیا ہے.

1. مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز

(۱) یہ قانون لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کی ہم آئینگی صوبہ خیبر پختونخواہ قانون، (ہم آہنگی اور معیاری بنانا) 2014 کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ قانون صوبہ خیبر پختونخواہ میں تمام موجودہ ملازمین یا آئندہ ملازم ہونے والے اشخاص پر لاگو ہوگا.

(۳) یہ فوراً نافذ العمل ہوگا سوائے دفعہ چہارم کے، جو کہ یکم جولائی 2012 سے نافذ العمل ہوگا۔

2. تعریفات:۔اس قانون میں جب تک کہ کوئی چیز مضمون اور سیاق میں اس قانون کے متضاد نہ ہو۔

(a) کیچ منٹ آبادی (آبادی جسکو خدمات حاصل ہو رہی ہیں) کا مطلب مقامی آبادی جسکے لیے پروگرام کے کمیونٹی/ایمبیڈڈ ملازم کو مقرر یا تعین کیا گیا ہے اور مستقل طور پر وہی ہائش پزیر ہے۔

(b) "کمیونٹی ایمبیڈڈ ملازم" کا مطلب پروگرام ملازم جو کہ اپنے مقرر یا تعیناتی تعریفی کیچ منٹ پاپولیشن ہے۔

(c) "ڈسٹرکٹ/ضلعی پروگرام تکمیلی یونٹ/اکائی" کا مطلب ضلعی سطح پر پروگرام کی انتظامی اکائی۔

(d) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخواہ۔

(e) "بیان کیا گیا" کا مطلب رولز میں بیان کیا گیا۔

(f) "پروگرام" کا مطلب لیڈی ہیلتھ ورکرز جو کہ صوبہ کو سونپا گیا اور جو پہلے وفاقی حکومت چلاتی تھی نیشنل پروگرام برائے خاندانی منصوبہ بندی ابتدائی تحفظ صحت کے نام سے۔

(g) "پروگرام ملازم" کا مطلب اس پروگرام کا ملازم جسکی خدمات/ملازمت تو اس قانون کے تحت چلایا جاتا ہے ۔اور ان اشخاص کو جو کہ اس قانون کے آغاز کے بعد تعین کیئے جائینگے۔

(h) "صوبہ" کا مطلب صوبہ خیبر پختونخواہ ہے۔

(i) "صوبائی پروگرام تکمیلی/اکائی یونٹ" کا مطلب صوبائی سطح پر پروگرام کی انتظامی اکائی۔

(j) "رولز/قواعد" کا مطلب رولز/قواعد جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں۔

3. پروگرام کا درجہ:۔

(۱) اس قانون کے آغاز پر نیشنل پروگرام برائے خاندانی منصوبہ بندی اور ابتدائی تحفظ صحت گورنمنٹ کا پروگرام برائے لیڈی ورکرز پروگرام سمجھا جائے گا۔

(۲) اس پروگرام کا مقصد:۔ تحفظ صحت کے خدمات کیچ منٹ یا پولیشن کو صوبہ میں مہیا کرنا ہوگا۔

(۳) یہ پروگرام حکومت کے تعین کردہ وقت تک جاری رہیگا۔

(۴) اس قانون کے وجود میں آنے کے بعد، حکومت اشخاص کو پروگرام کی مختلف آسامیوں پر معاہدہ کی بنیاد پر تعنیات کرسکتی ہے۔اور پروگرام میں کوئی مستقل تعیناتی نہیں ہوگی۔

(۵) زیر ذیلی دفعہ 4 جو تعنیاتی کی جائے گی۔

ایسے طریقے کار کے مطابق جو کہ پہلے سے مرتب شدہ ہو۔

4. ہم آئینگی/با قاعدہ بنانا:۔

(۱) قانون ھذا کے نفاذ پر جتنے بھی پروگرام کے ملازمین جو کہ پروگرام کے لیے کنٹریکٹ ملازمین یا مستقل ملازمین ماہانہ اعزازیہ قبل از یکم جولائی 2012ء پر تعینات کئے گئے اور قانون ہذا کے نفاذ پر وہ عہدہ برقرار رکھتے ہوں یکم جولائی 2012ء سے مستقل کیا جاتا ہے۔

وضاحت ہو کہ پروگرام کے ملازمین کی خدمات کو اس صورت میں مستقل قانون ہذا کے تحت سمجھا جائے گا جبکہ ان ملازمین کے نام جریدہ سرکار میں مشتہر ہوں۔

مزید وضاحت ہو کہ پروگرام میں کسی اسامی کے بوجہ فوتگی، گوشہ نشینی، برخاستگی معطّلی یا مستفیٰ ہونے کی صورت میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر پُر کیا جائے گا۔

(۲) قانون ھذا کے تحت مستقل کئے گئے ملازمین کو اسی متعلقہ پے سکیل جو کہ حکومت نے دیگر سول ملازمین کے لئے متعین کئے گئے ہوں میں رکھا جائے گا۔

(۳) قانون ہذا کے تحت پروگرام ملازمین جو کہ مستقل کئے گئے ہوں کی ترجیع اس سلسلے مرتب شدہ قواعد کے تحت ہوگی۔

(۴) پروگرام کے ملازمین جسکی ملازمت قانون ہذا کے تحت مستقل کی گئی ہے۔ ملازمت سے ریٹائر ہونگے اس تاریخ سے جس کو پروگرام کے ملازمین درخواست کریں گے یا اس تاریخ سے جبکہ وہ اپنی مدتِ ملازمت کا عرصہ 25 سال گزار اپنی مدتِ ملازمت کا عرصہ 25 سال گزار چکے ہوں یا وہ 60 سال کی عمر کو پہنچ چکے ہوں۔

(۵) ایسے پروگرام کے ملازمین جنکی خدمات ملازمت قانون ھذا کے تحت مستقل کی گئی ہو۔ حکومت کی طرف سے متعین کردہ پینشن اور دیگر ریٹائرمنٹ کے فوائد کے اہل ہونگے۔

(5) ایسے ملازمین جو کہ کمیونٹی میں مدغم ہوں کے لیے طریقہ کار۔

(۱) کمیونٹی میں مدغم ملازمین کی آسامی کو پُر کرنے کے لیے تعنیات کرنے والی اتھارٹی تصدیق کردہ طریقہ کار کے بعد ایسے بندے کو جو اِس آسامی کے لیے آیا ہو کو تقرر کیا جائے گا۔ جو کہ اس مقامی علاقے کی آبادی سے تعلق رکھتا ہو۔

(۲) صوبائی پروگرام پرعمل درآمد کا یونٹ ذیلی دفعہ 1 کے تحت تقرری کی اتھارٹی کی طرف سے تصدیق اور دیگر عمل پر نظر رکھے گا۔قبل اس کے کہ ایسی تقرری کی جائے۔

(۳) کمیونٹی میں مدغم ملازم اپنی رہائش کے قریبی آبادی میں خدمات سرانجام دے گا:۔

وضاحت ہو کہ حکومت ایسے ملازم کو حالات کے پیش نظر دوسرے کسی علاقے میں بھیج سکتی ہے۔

(۴) باوجود اس کے قانون ہذا کی دفعات دیگر دفعات میں کمیونٹی میں مدغم شدہ ملازمین مدغم کی خدمات کا جنکی ملازمت قانون ہذا کے نفاذ کے بعد تعینات کئے گئے کو مستقل کریگا اگر ایسے ملازمین۔

(a) اگر وہ غیر قانونی طور پر اس علاقے کی مستقل رہائش کو چھوڑ چکے ہوں یا مقامی آبادی سے ترک سکونت کر چکے ہوں یا

(b) کسی ایسے فعل میں مشغول ہوں جو کہ پروگرام کی منظور یا اسی سے مطابقت نہ رکھتے ہوں یا:۔

(c) اپنی ڈیوٹی کی سرانجام دہی کی بہتر ادائیگی کرنے سے عاری ہو یا

(d) بدرویہ کے ثابت شدہ حامل افراد

(۵) ایک کمیونٹی میں مدغم شدہ ملازم جنکی ملازمت ذیلی جزو(a) یا (b) ذیلی دفعہ 4 قانون ہذا کے تحت معطل کی گئی ہو تو دوبارہ ملازمت پر مرتب شدہ طریقہ کار پر رکھا جائے گا۔

وضاحت ہو کہ ایسا موقع بحالی صرف ایک دفعہ دیا جائے گا اسکی پوری مدت ملازمت میں:۔

مزید وضاحت ہو کہ

(a) کوئی تنخواہ یا دیگر ایڈوانس دوبارہ بحالی پر اس عرصہ معطلی کے لیے نہیں دیا جائے گا جس میں وہ معطل رہا ہو اور

(b) دیگر کوئی ادائیگی اس ملازم کو جسکو بعد از معطلی بحال کیا گیا ہو۔جو کہ دوران معطلی لینے کا اہل نہ تھا اُسے وصولی کی جائے گی۔

6. تقرری، تبدیلی اور دیگر پروگرام کے ملازمین کی مطابقت:۔

باوجود اس کے دیگر دفعات قانون ھذا پروگرام ملازمین ماسوائے کمیونٹی میں مدغم شدہ ملازمین کو صوبہ میں کہیں بھی ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

7. انضباطی کاروائی:۔۔۔پروگرام ملازمین کے انضباطی مقدمات مروجہ طریقہ کار کے مطابق حل کئے جائیں گے۔

8. گورنمنٹ کے قواعد کا اطلاق:۔۔۔۔پروگرام ملازمین قواعد قانون ہذا کے مطابق دیکھا جائے گا:۔
وضاحت ہو کہ اگر کوئی خصوصی قواعد اس معاملے کے لیے نہ ہوں تو حکومتی قواعد پروگرام ملازمین پر لاگو ہوں گے۔

9. پبلک/عوامی خدمات:۔۔۔۔تمام پروگرام ملازمین کو دفعہ 21 تعزیرات پاکستان 1860 (ایکٹ XLV,1860) کے تحت عوامی خدمات گار سمجھا جائے گا۔

10. قواعد بنانے کا اختیار:۔۔۔حکومت اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے جریدہ سرکار میں مشتہر/اعلامیہ کے زریعے قواعد/رولز بنا سکتی ہے۔

11. استثناء:۔۔۔کوئی رول، حکم نامے یا ہدایت جو پروگرم ملازمین کی ملازمت کی معیار اور شرائط سے متعلق بنائے گئے یا جاری کیے گئے جو کہ کسی اتھارٹی جو رولز بنانے کا اختیار رکھتے ہوں اور جو اس قانون کے آغاز کے بعد فوری طور پر لاگو ہو۔ اور یہ رولز، احکمات یا ہدایات اس قانون کی دفعات سے منافی نہ ہو۔ انکو اس قانون کے تحت رولز ہی سمجھا جائیگا۔

12. مشکلات کا انسداد/خاتمہ:۔۔۔۔عمل درآمد میں کوئی مشکلات پیدا ہو تو حکومت ایسے حکم/قانون بنا سکتی ہے جو کہ اس قانون کی دفعات کے متضاد نہ ہو۔ جو کہ اس مشکل/تکلیف کو ختم کرنے کیلئے ضروری ہو۔

13. تنسیخ:۔۔۔۔خیبر پختونخواہ لیڈی ہیلتھ ورکرز ہم ائینگی پروگرام اور ملازمین (ہم آئینگی اور معیاری بنانا) صدارتی حکم نامہ، 2014 (خیبر پختونخواہ حکم نامہ نمبر VI ,2014) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔